[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No................

Sr. No. of Question Paper : 6629 **L**

Unique Paper Code : 2145001006

Name of the Paper : Study of Urdu Prose-II

Name of the Course : **Common Prog. Group**

Semester : II

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 90

<u>Instructions for Candidates</u>

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔ نمبر مساوی ہیں۔ پہلا سوال لازمی ہے۔

ا۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

کیوں کر تجھ کو لکھوں کہ تیرا باپ مر گیا اور اگر لکھوں، تو پھر آگے کیا لکھوں؛ کہ اب کیا کرو، مگر صبر؟ یہ ایک شیوہ فرسودہ آبنائے روزگار کا ہے۔ تعزیت یوں ہی کیا کرتے ہیں اور یہی کہا کرتے ہیں کہ صبر کرو، ہائے! ایک کا کلیجہ کٹ گیا ہے اور لوگ اُسے کہتے تو نہ تڑپھ، بھلا کیوں کر نہ تڑپھے گا؟ صلاح اس امر میں نہیں بتائی جاتی، دُعا کو دخل نہیں، دوا کو لگاؤ نہیں، پہلے بیٹا مرا، پھر باپ مرا، مجھ سے اگر کوئی پوچھے کہ بے سروپا کس کو کہتے ہیں؟ تو میں کہوں گا یوسف مرزا کو۔ تمھاری دادی لکھتی ہیں کہ رہائی کا حکم ہو چکا تھا یہ بات سچ ہے۔ اگر سچ ہے تو جواں مرد ایک بار دونوں قیدوں سے چھوٹ گیا؛ قیدِ حیات رہی نہ قیدِ فرنگ، ہاں صاحب! وہ لکھتی ہیں کہ پنشن کا روپیہ مل گیا تھا، وہ تجہیز و تکفین کے کام آیا۔ یہ کیا بات ہے؟ جو مجرم ہو کر چودہ برس قید ہوا ہو، اس کا پنشن کیوکر ملے گا، اور کس کی درخواست پر ملے گا؟ رسید کس سے لی جائے گی؟ مصطفٰے خاں کی رہائی کا حکم ہوا، مگر پنشن ضبط۔

(ب)

جب تک اس دنیا میں کُتے موجود ہیں اور بھونکنے پر مصر ہیں سمجھ لیجئے کہ ہم قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں اور پھر ان کُتوں کے بھونکنے کے اصول بھی تو کچھ نرالے ہیں یعنی ایک تو متعدی مرض ہے اور پھر بچوں بوڑھوں سبھی کو لاحق ہے۔ اگر کوئی بھاری بھرکم اسفند یار کتا کبھی کبھی اپنے رعب اور دبدبے کو قائم رکھنے کے لیے بھونک لے تو ہم بھی چار وناچار کہہ

دیں کہ بھئی بھونک (اگرچہ ایسے وقت میں اس کو زنجیر سے بدا ہونا چاہیے) لیکن کمبخت دوروزہ سہ روزہ دو دو تین تین دن والے پلے بھی بھونکنے سے باز نہیں آتے۔ باریک آواز ذرا سا پھیپھڑا، اس پر بھی اتنا زور لگا کر بھونکتے ہیں کہ آواز کی لرز دم تک پہنچتی ہے اور پھر بھونکتے ہیں موٹر کے سامنے آ آکر گویا اسے روک ہی تو لیں گے۔ اب اگر یہ خاکسار موٹر چلا رہا ہو تو قطعاً ہاتھ کام کرنے سے انکار کر دیں لیکن ہر کوئی یوں ان کی جان بخشی تھوڑا ہی کرے گا۔

۲۔ خطوطِ غالب کی ادبی خصوصیات بیان کیجیے۔

۳۔ مشتاق احمد یوسفی کی مزاح نگاری پر اظہار خیال کیجیے۔

۴۔ پطرس بخاری کی مضمون نگاری کے انفرادی پہلوؤں کا جائزہ لیجیے۔

۵۔ اردو ادب میں خطوط نگاری کی روایت پر روشنی ڈالیے۔

۶۔ طنز و مزاح کی اہمیت و افادیت پر ایک جامع نوٹ لکھیے۔

۷۔ راشد الخیری کی مزاح نگاری پر سیر حاصل گفتگو کیجیے۔

۸۔ ''برج بانو'' کے زبان و بیان پر اظہار خیال کیجیے۔